السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مندرجہ ذیل سوالات کا جواب قرآن وحدیث کی روشنی میںدیں۔ کیا باپ اپنے بیٹے کو تعلیم القرآن کے سلسلہ میں اپنے مال کی زکوٰۃ سے تنخواہ دے سکتا ہے؟ (از عبداللہ) (۱۵ مارچ ۱۹۹۶ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والد کی زکوٰۃ سے بیٹے کو تنخواہ نہ دی جائے۔ کیونکہ حدیث میں 'ہُمْ مِنْ آبَائِہِمْ' (صحیح البخاری، بَابُ أَہْلِ الدَّارِ یُبَیَّتُونَ، فَیُصَابُ الوِلْدَانُ وَالذَّرَارِیُّ، رقم: ۳۰۱۳) یعنی اولاد اپنے آباء سے ہے۔ ''کی بناء پر وہ والد کے تابع ہے اور والد چونکہ صاحب زکوٰۃ ہے۔ اس پر زکوٰۃ نہیں لگ سکتی تو اولاد کو بھی نہیں لگ سکتی۔ ہاں البتہ بیٹا اگر جوان ہو اور اس کا اپنا الگ کاروبار ہو، محتاج ہونے کی صورت میں اس پر زکوٰۃ صرف ہو سکتی ہے لیکن بطورِ تنخواہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:331

محدث فتویٰ